گورنمنٹ کی معذوروں کو ملنے والی امداد، غیر معذور کے لیے لینا

مجیب: مولانا محمد سجاد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3377

تاریخ اجراء: 16 جمادی الاخریٰ 1446ھ / 19 دسمبر 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میرا سوال یہ ہے کہ گورنمنٹ کی طرف سے معذوروں (مفلوج وغیرہ) کو معذوری کے پیسے دیئے جاتے ہیں تو وہ معذوری کے پیسے لینا کیسا ہے؟ اور جتنی معذوری بتائی ہے اتنی معذوری نہ ہو تو کیا حکم ہو گا؟ اور اس طرح جو پیسے لے چکے ہیں ان کا کیا حکم ہو گا؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں گورنمنٹ کی طرف سے معذور افراد کی مدد کیلئے جو شرائط وضوابط بیان کئے گئے ہیں، اگر کوئی ان شرائط وضوابط پر پورا اترتا ہے، فارم فل کرنے یا بیان کرنے میں کوئی جھوٹ یا دھوکہ دہی نہیں کرتا تو گورنمنٹ کی طرف سے دی جانے والی امداد لینا جائز ہے۔ ہاں البتہ اگر کوئی معذور نہیں ہے یا معذور تو ہے لیکن کم معذور ہے اور اس نے زیادہ شو کیا ہوا ہے، یا اس میں وہ شرائط پوری نہیں ہیں جو پیسے دینے والوں نے معذوری کے پیسے لینے کے لیے رکھی ہیں، تو اس صورت میں اس طرح پیسے لینا جائز نہیں ہو گا، کیونکہ یہ دھوکہ دہی اور جھوٹ کی صورت ہے۔ اور ان چیزوں سے قرآن وحدیث میں منع کیا گیا ہے، ان چیزوں سے بچنا ضروری ہے۔ لہٰذا جس شخص نے اس طرح دھوکہ دہی اور جھوٹ کے ذریعے پیسے لیے ہیں، اس پر لازم ہے کہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اس گناہ سے سچی توبہ کرے، نیز گورنمنٹ کو پیسے واپس کرے اگر واپس کرنے کی کوئی صورت نہیں ہے، تو اتنی رقم صدقہ کرے۔

چنانچہ اللہ تعالی قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے:﴿وَ لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَیْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ﴾ ترجمہ کنز الایمان: اور آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ۔ (پارہ 02، سورۃ البقرۃ، آیت: 188)

اس آیت کے تحت تفسیر خزائن العرفان میں ہے: ”اس آیت میں باطل طور پر کسی کا مال کھانا حرام فرمایا گیا خواہ لوٹ کر یا چھین کر چوری سے یا جوئے سے یا حرام تماشوں یا حرام کاموں یا حرام چیزوں کے بدلے یا رشوت یا جھوٹی گواہی یا چغل خوری سے یہ سب ممنوع و حرام ہے۔“ (تفسیر خزائن العرفان، پارہ02، البقرہ، آیت:188، ص63، مکتبۃ المدینہ)

دھوکہ دہی کی مذمت کے متعلق المعجم الکبیر للطبرانی میں حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”من غشنا فلیس منا والمکر والخداع فی النار“ ترجمہ: جو ہمارے ساتھ دھوکہ بازی کرے وہ ہم میں سے نہیں اور مکر اور دھوکہ بازی جہنّم میں ہیں۔ (المُعجم الکبیر للطبرانی، ج10، ص169، حدیث:10234، مطبوعہ قاھرہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net